RAHBAR INTERNATIONAL
Post Date: October 13, 2025
PDF Created On: Tue, Oct 14 2025 12:53:49 pm

رودادِ سیرت اجلاس و طرحی نعتیہ مشاعرہ حلقۂ ادب اسلامی قطر بابت اکتوبر 2025ء

,Articles,Snippets

rki.news

حلقہء ادب اسلامی قطر نے اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے رواں سال بھی محسن انسانیت کے بھر پور تذکرے کا اہتمام کیا، اس کی خاطر قلمکاروں کو سیرت سرور عالم پر مضمون نگاری اور شعراء کرام کو دو طرحی مصرعے: (1) گھر سے کہیں اچھا ہے مدینے کا مسافر -امیر مینائی (2) شفیعِ خلق، سراسر خدا کی رحمت ہے – الطاف

حسین حالی، میسر کرتے ہوئے طبع آزمائی کی دعوت دی۔

مقامی ہنگامی حالات کی حساسیت کے پیش نظر سیرت اجلاس اور طرحی نعتیہ مشاعرہ 9 اکتوبر جمعرات کی شب آنلائن زوم پر منعقد ہوا، اس باوقار اور روح پرور اجلاس کی صدارت محترم شاد آکولوی ندوی کے حصے میں آئی، متحدہ عرب امارات – العین سے حافظ عامر اعظمی بطور مہمانِ خصوصی شریک اجلاس رہے-

اجلاس کا آغاز قاری محمد نادر حسین صاحب کی پرسوز تلاوت کلام پاک اور اسکی اردو ترجمانی سے ہوا، بعد ازاں درجۂ چہارم کی دو طالبات عمرہ کاظمی اور عائشہ عمدانی نے دلکش مترنم نعتیہ کلام سنا کر محفل کو روح پرور وایمان افروز بنادیا، اجلاس کے نثری حصے کے فرائض نظامت انجام دیتے ہوئے عامر شکیبؔ نے صدر اجلاس اور مہمانوں کا مختصر تعارف پیش کیا نیز سامعین کا استقبال کیا۔

نثری حصے میں حافظ خبیب کاظمی فلاحی نے سیرت سرور عالم پر ایک مضمون بعنوان: روشنی کا پیکر، پیش کیا، جو مفصل، جامع، وقیع اور پرمغز تھا، جب کہ زبان وادب کے اعتبار سے اعلی معیار سے سرشار رہا۔

نعتیہ مشاعرہ کی نظامت کے فرائض کی انجام دہی کے لئے صدر حلقہ مظفر نایابؔ نے مملکت سعودی عربیہ سے معروف ادیب و شاعر اور عالمی مشاعروں کے مشہور ناظم محترم نعیم جاوید صاحب کو مدعو کیا، موصوف کا خاص لب ولہجہ اور اندازِ زبان وبیان سامعین کی توجہ اور دلچسپی کا محور رہا، جس کی وجہ سے شعری حصے کی رونق کچھ اور بڑھ گئی۔

ناظم مشاعرہ نعیم جاوید نے عالمانہ و خطیبانہ نظامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا، کہ مولانا سیدمودودی ؒ نے اپنے ایک مضمون میں اس کو سوئے خیال کہا "جب رسالت مآبؐ کے اعضاء مبارک کو معشوق و نازنین کی طرح سراہا جائے“۔ دراصل یہ سب جھوٹے نگوں کی ریز کاری ہے۔ کیوں کہ نعت کے جادہ ءجمال پر یاوہ گوئی کی گرد، ہرزہ سرائی کا غبار، اور دَروغ بافی کی کالک تھوپی نہیں جاسکتیں۔ نعتیں تو متاع ایمان ہوتی ہیں۔ اس کا اصل سبب یہ ہے کہ جیسے ہی نعت دعوتی تمناوں کے حالہ ء نور سے نکلی اور تحریکات و مہمات کی پیش قدمی سے ہٹی تب صرف مجرد توصیف پر تھم گئیں۔ شمائل پر رک گئیں۔ القاباتِ رسولﷺ اکر م تو ہم سب بڑے اکرام سے ادا کریں گے کیوں کہ وہ ہماری جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ لیکن اس کے بجائے کار نبوت کے موضوعات جیسے سخت کوشی، حریتِ فکر ، غلامی سے نجات، امن و جنگ، معاہدات اور امن عالم جیسے موضوعات پر نعتیں نکھرکر آئیں گی تو القابات ٹیپ کے مصرعہ بن کر مخالف کی زبان و دل سے ادا ہوں گے۔ ہمارے دیئے ہوئے القابات کو ہم نہیں اور لوگ کہیں گے کہ ہاں ! یہی اوصافِ محمد ﷺ ہیں۔ ہاں! یہی ذات ؛رحمتہ عالم کی ہے۔ ہاں! یہ ہی محسنِ انسانیت ﷺ ہے، یہ امن عالم کے امین ہیں۔ کیوں کے سر وں پر وہ صافہ خوب جچتا ہے جو دشمن کے ہاتھوں پہنا جائے۔ جیسے کبھی اسلام لانے سے پہلے کعب بن زہیر رضی نے ہجو و قدح میں شعر گھڑے تھے۔ جب ایک باران کے دل کے اندھیروں میں

نور رسالت اترا تو پھر نعت لکھی، دربار رسالت سے داد ملی، چادر بھی ملی اور جنتوں کی بشارت بھی نصیب ہوئی ۔

شعری نشست کے آغاز میں چار بچوں عبداللہ عبدالرحمن عمر اور ابراہیم نے ایک خوبصورت نعتیہ نظم پیش کی، طرحی نعتیہ کلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنے والوں کے أسماء گرامی یوں ہیں:
قطر سے رفیق شاد اکولوی، منصور اعظمی، مظفر نایاب، اشفاق دیشمکھ، عامر شکیب، بشیر عبد المجید، اظفر گردیزی، وفا نیپالی، محمد مشیر، متحدہ عرب امارات سے عامر اعظمی، سعودیہ سے جمیل احمد، اور بھارت سے حلیمہ سعدیہ، اور شاہد سنگاپوری۔ مہمان خصوصی جناب عامر اعظمی نے حلقہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نعتیہ مشاعروں کی افادیت پر مختصر روشنی ڈالی، اور تجویز دی کہ سال میں کم از کم دو نعتیہ مشاعرے منعقد ہونے چاہئیں۔

صدر اجلاس نے ہمیشہ کی طرح اجلاس پر جامع اور پر مغز تبصرہ فرمایا، ہر فنکار کی نام بنام حوصلہ افزائی فرمائی اور اجلاس کو تمام زاویوں سے کامیاب قرار دیا۔
صدر حلقہ مظفر نایاب، جو طبعیت کی سخت ناسازی کے باوجود از آغاز تا اختتام بغیر توقف شریک اجلاس رہے، موصوف کے کلمات ہدیہء تشکر کے ساتھ یہ ایمان افروز گھڑیاں شب گیارہ بجے اختتام پذیر ہوئیں۔

رپورٹ:
عامر شکیب عمری
دوحہ قطر

Post Date: October 13, 2025 PDF Created On: Tue, Oct 14 2025 12:53:49 pm

---

[Read This Post On RKI Website]